زندگی میں اپنے لیے قبر تیار کروانا

مجیب: ابوالحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-977

تاریخ اجراء: 15 محرم الحرام 1444ھ / 15 اگست 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

پہلے سے اپنے لیے قبر لے کر رکھ سکتے ہیں؟ یہاں امریکہ میں قبر لینے میں بہت مسئلہ ہے، جس دن انتقال ہو، اس دن قبر نہیں ملتی، لوگ میت کو فریزر (سردخانہ) میں رکھ دیتے ہیں، اگر اسی دن قبر خریدیں، تو بیس ہزار تک ملتی ہے، تو اس صورت میں کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

زندگی میں کفن پہلے سے تیار کر کے رکھ لینے میں کوئی حرج نہیں البتہ پہلے سے قبر بنانے سے علماء نے بچنے کا فرمایا کہ انسان کو معلوم نہیں کہ اس کی موت کہاں واقع ہوگی، بہر حال ناجائز یہ بھی نہیں بلکہ کثیر اکابرین سے ثابت ہے اور بالخصوص آپ نے سوال میں جو دقتیں بیان کی، اس صورت میں جواز اور واضح ہو جاتا ہے لہٰذا صورت مسئولہ میں اپنی زندگی میں قبر لے کر رکھنا، بلا کراہت جائز ہے۔

نوٹ: ایک شخص نے اپنے لئے قبر تیار کروائی، اس میں دوسری میت دفن کر سکتے ہیں یا نہیں؟ تو اس میں تفصیل یہ ہے کہ اگر وہ جگہ وقف قبرستان نہیں بلکہ اس کی مملوکہ زمین ہے تو مالک کی اجازت کے بغیر دوسرے کو دفن کرنا جائز نہیں اور اگر وقف قبرستان ہے تو اگر دفن کے لیے اور جگہ موجود ہے تو اس میں کسی اور کو دفن نہ کیا جائے اور اگر دوسری جگہ نہیں تو دفن کر سکتے ہیں مگر قبر بنوانے میں اس کا جو خرچہ ہوا، وہ اسے دینا ہوگا، یا اگر مالک مفت دینے پر راضی ہو جائے اور وہ اجازت دینے کا اہل بھی ہو تو پھر مفت بھی لے سکتے ہیں۔

زندگی میں قبر تیار کرنے کے متعلق در مختار میں ہے: "ویحفر قبرا لنفسه، وقیل یکرہ۔" اور اپنے لئے قبر کھودنے میں حرج نہیں اور کہا گیا کہ مکروہ ہے۔ (درمختار مع ردالمحتار، ج3، ص183، مطبوعہ: کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے:"فی بعض النسخ "وبحفر قبر لنفسه" علی ان لفظة "حفر" مصدر مجرور بالباء مضاف الی قبر ای ولا باس به۔وفی التاترخانیة: لا باس به، ویوجر علیه، ھکذا عمل عمر بن عبد العزیز والربیع بن خیثم وغیرھما۔اھ "ترجمہ: بعض نسخوں میں یہ عبارت یوں ہے اس تفصیل کے ساتھ کہ لفظ حفر مصدر، باء کی وجہ سے مجرور اور قبر کی طرف مضاف ہے۔ مراد یہ ہے کہ اس میں حرج نہیں۔ اور تاترخانیہ میں ہے اس میں حرج نہیں اور اس پر ماجور ہو گا، اسی طرح عمر بن عبد العزیز اور ربیع بن خیثم اور دیگر نے کیا۔(ردالمحتار، ج3، ص183، مطبوعہ: کوئٹہ)

فتاوی رضویہ شریف میں ہے:"کفن پہلے سے تیار رکھنے میں حرج نہیں اور قبر پہلے سے بنانا نہ چاہیے کمافی الدر المختار وغیرہ۔قال اللہ تعالی:﴿وماتدری نفس بای ارض تموت﴾۔واللہ تعالی اعلم"(فتاوی رضویہ، ج9، ص265، مطبوعہ: رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وقفی قبرستان میں دوسرے کی بنائی قبر میں اپنی میت کو دفن کرنے کے متعلق بہار شریعت میں ہے:"وقفی قبرستان میں کسی نے قبر طیار کرائی اس میں دوسرے لوگ اپنا مردہ دفن کرنا چاہتے ہیں اور قبرستان میں جگہ ہے تو مکروہ ہے اور اگر دفن کر دیا تو قبر کھودوانے والا مردہ کو نہیں نکلوا سکتا، جو خرچ ہوا ہے لے لے۔"(بہار شریعت، ج1، ص847، مطبوعہ: مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net